سوال

(185)مال زکوٰۃ سے حج کرنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک شخص موحد دین دار ہے،حج بیت اللہ کا نہایت ہی شاء ہے، لیکن وجہ غربت وناداری حج نہیں کرسکتا، اس لیے بعض امراء سے درخواست ہے کہ مجھے زکوٰۃ سے روپیہ دیں تاکہ حج کرآؤں، کیاایسے شخص کوحج کےلیے زکوٰۃ دینی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کے آٹھ مصرف بیان فرمائے ہیں، جن میں ایک مصرف فی سبیل اللہ بھی ہے، اوروہ عام ہے، اور ہر کار خیر کوشامل ہے، جس میں حج بھی شامل ہے، حضرت امام بخاری اس مصرف کومانتے ہوئے اپنی صحیح کتاب میں لکھتے ہیں: ((الزکوٰۃ فی الحج)) ''یعنی زکوٰۃ کے روپیہ سے حج کرا دینا،'' اور ابو داؤد شریف میں ہے خود آنحضرتﷺ نے زکوٰۃ کے اونٹ سے ایک صحابی کوحج کرادیا تھا۔ امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ کا بھی فتویٰ کتب فقہ میں مرقوم ہے، کہ مال زکوٰۃ سے حج کرادیا جائے، تواس صورت مذکورہ میں شخص مذکورہ کوحج کےلیے رقم مذکوۃ سے دینا جائز ہے، اوروہ اس سے حج کرسکتا ہے۔ (محمد یونس دہلی) (اہل حدیث گزٹ شمارہ نمبر ۱۵ جلد نمبر ۸)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 299

محدث فتویٰ